SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release
September 2, 2020

SECP conducts a series of AML/CFT awareness sessions

ISLAMABAD, September 2: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP), in collaboration with United Nations Office on Drugs and Crime (UNODC), conducted a series of online capacity building workshops for the financial and corporate sector.

The sessions covered the subjects of risk-based approach to ML/TF, terrorism financing/ targeted financial sanctions and proliferation financing and FATF Recommendation 24 on transparency and ultimate beneficial ownership in respect of the amendments to Companies Act, 2017 and the Limited Liability Partnership Act, 2017.

This initiative was part of SECP's capacity building program to improve regulatee's understanding of AML/CFT Regime that entails robust compliance with AML/CFT Regulations, 2018. Over 500 professionals from the SECP's regulated corporate and financial sector (inter- alia Securities and Commodities markets, Insurance/Takaful companies, Non-Banking Finance Companies) participated in the six webinars from August 25-26, 2020.

While other financial institutions (i.e. Banks, CDNS, Pakistan Post), DNFBPs and their supervisors participated in the webinars on SECP's Ultimate Beneficial Ownership regime from August 27-28, 2020.

The sessions created space for interaction to enhance the participant's learning experience. The interactive questions and answer sessions reflected the solid grasp of the AML/CFT Regulations, mirroring SECP's previous efforts to develop and maintain an AML/CFT regime that is robust and can effectively respond to the constantly evolving threats and vulnerabilities.

ایس ای سی پی کی اینٹی منی لانڈرنگ اور ٹیررزم فنانسنگ کے موضوع پر آگہی ورکشاپ

اسلام آباد (ستمبر 2): سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے مالیاتی اور کارپوریٹ اداروں میں اینٹی منی لانڈرنگ اور ٹیررزم فنانسنگ کی روک تھام کے ریگولیٹری فریم ورک بارے آگہی میں اضافے کے لئے اقوامِ متحدہ کے ادارہ برائے منشیات اور جرائم (یو این او ڈی سی) کے تعاون سے آن لائن ورکشاپس منعقد کیں۔

آن لائن سیمینارز میں ایم ایل/ٹی ایف کے لئے رسک کے جائزہ، دہشت گردی کی مالی اعانت کے قوانین کی خلاف ورزی پر/ٹارگیٹڈ (عائد کردہ) مالی پابندیاں اور خصوصی طور پر ایف اے ٹی ایف کی شفافیت سے متعلق سفارشات کے حوالے سے کمپنیز ایکٹ، 2017 اور لمیٹڈ لائبیلیٹی پارٹنر شپ ایکٹ 2017 میں کی گئی ترمیم اور حتمی فائدہ مند ملکیت کے بارے میں بتایا گیا۔

ایس ای سی پی کی جانب سے منعقد کئے گئے یہ سیشن، مالیاتی شعبے میں اے ایم ایل/ سی ایف ٹی کے قوانین کے بارے میں آگہی بڑھانے کے پروگرام کا حصہ ہیں۔ ایس ای سی پی کے زیر انتظام کارپوریٹ اور مالیاتی شعبے سے 500 سے زائد پیشہ ور افراد (بین الاقوامی سکیورٹیز اور اجناس مارکیٹوں، انشورنس/ تکافل کمپنیز، غیر بینکاری مالیاتی کمپنیز) نے منعقد کی گئی چھ ورکشاپوں میں حصہ لیا۔ اس کے علاوہ دیگر مالیاتی اداروں جیسے کہ بینکوں، سی ڈی این ایس، پاکستان پوسٹ کے حکام نے ایس ای سی پی کے الٹی میٹ بینفشل اونر شپ رجیم بارے منعقدہ ورکشاپوں میں شامل ہوئے۔

ان ورکشاپوں میں شامل شرکاء کے سوالات اور جوابات سے اے ایم ایل/ سی ایف ٹی کے ضوابط بارے ٹھوس معلومات کا تبادلہ ہوا۔ ایس ای سی پی نے اے ایم ایل/ سی ایف ٹی رجیم برقرار رکھنے کے لئے ریگولیٹری فریم ورک اور قوانین پر عمل در آمد کے لئے کوششیں تیز تر کر دی ہیں۔